سبق 1

آپ جیسے ہیں خدا نے آپکو بنایا ہے

یہ جاننا کہ آپ کچھ اہم ہیں - یہ باطنی طور پر اچھا احساس بخشتا ہے۔ یہ کام کرنے میں بھی آپکی مدد کرتا ہے۔

بائبل مقدس ایک مرد جدعون کے بارے میں بتاتی ہے جو کوئی اہم شخص نہیں تھا۔ وہ اس دشمن سے جس نے انکے ملک پر قبضہ کر رکھا تھا چھپ رہا تھا۔ جب جدعون نے اپنے لوگوں کے لئے ساری اُمید کھو دی تو خدا نے اسکی حوصلہ افزائی کے لئے ایک فرشتہ بھیجا۔ فرشتہ نے یہ پیغام دیا، ''اے زبردست سورما! خداوند تیرے ساتھ ہے''۔

خدا نے جدعون پر اس طرح نظر نہیں کی کہ اس نے اہم بننے کے لئے کیا کچھ کیا ہے۔ اسکے برعکس خدا نے دیکھا کہ خدا کی مدد سے وہ کیا کچھ کر سکتا تھا۔ خدا نے جدعون کی مدد کی کہ وہ اپنے لوگوں کی مدد کر سکے (پڑھیں سلاطین ٦ ـ ٨)۔

جدعون کے بارے میں سوچیں اور حوصلہ افزائی حاصل کریں۔ شاید آپ اپنے آپ کو اہم محسوس نہ کریں لیکن آپ خدا کی نظر میں اہم ہیں۔ چونکہ آپ اُسکے لئے اہم ہیں اسلئے وہ چاہتا ہے کہ آپ بھی اپنے بارے میں ایسا ہی محسوس کریں۔ لوگوں نے جلد ہی دیکھ لیا کہ خداوند جدعون کے ساتھ ہے۔ اسکا طرزِ عمل مختلف تھا۔ خدا چاہتا ہے کہ آپ بھی یہی کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ آپکا طرزِ عمل بھی مختلف ہو کیونکہ وہ آپکے ساتھ ہے اور آپ اہم ہیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

آپ اہم ہیں یعنی خدا کے فرزند

خدانے آپ میں ایک کام کیا ہے

اسکے فرزند کی حیثیت سے آپکا مقصد

آپ اہم ہیں یعنی المسیح کے بدن کے عضو

خدانے آپکو ایک خاندان میں رکھا ہے

خاندان میں آپکا مقصد

آپ اہم ہیں یعنی بادشاہت کے سفیر

خدانے آپکو دنیا میں رکھا ہے

دنیا میں آپکا مقصد

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ایک یا دو جملوں میں یہ وضاحت کرسکیں کہ خدا کے فرزند کی حیثیت سے آپ کس طرح اہم ہیں اور اسکا آپکی زندگی پر کیا اثر ہوگا۔

☆ بیان کرسکیں کہ کلام خدا کے مطابق خدا کے فرزند کی حیثیت سے زندگی بسر کرنے میں آپکی شخصی ذمہ داری کیا ہے۔

آپ اہم ہیں یعنی خدا کے فرزند

مقصد نمبرا وضاحت کرنا کہ جب آپ مسیحی بنے تو آپکے ساتھ کیا ہوا۔

جب آپ مسیحی بنے تو آپکے ساتھ کیا ہوا؟ بہت سی باتیں! آپ نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور خدا نے آپکو معاف کیا۔ آپ نے اسلئے نجات پائی کیونکہ آپ نے المسیح سے درخواست کی کہ وہ آپکے منجی بنیں۔ ساتھ ہی ساتھ آپ نے یسوع کو اپنی زندگی کے خداوند کی حیثیت سے قبول کیا۔ آپ ایمان لائے کہ وہ خدا کے فرزند ہیں اور آپ نے انہیں اپنی زندگی میں قبول کیا تاکہ وہ اس پر حکومت کریں۔

خدا نے آپ میں ایک کام کیا ہے

یوحنا کی انجیل بتاتی ہے کہ جب لوگ یسوع المسیح کو منجی اور خداوند کی حیثیت سے قبول کرتے ہیں تو ایک حیرت انگیز بات وقوع پذیر ہوتی ہے۔ ان آیات کو بغور پڑھیں۔

''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اسکے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے اِرادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے'' (یوحنا ۱:۱۲۔۱۳)۔

کیا یہ صرف ان لوگوں کے لئے تھا جو یسوع کے زمانہ میں رہتے تھے؟ یقیناً نہیں ۔ نئے سرے سے پیدا ہونا ان سب کا حق اور تجربہ ہے جو یسوع پر ایمان لاتے اور انہیں قبول کرتے ہیں۔

خدانے ایک خاص طریقہ سے آپکو زندگی بخشی ہے۔ یہ نئی جسمانی زندگی نہیں ہے۔کوئی شخص دوبارہ بچہ کی طرح پیدا نہیں ہوسکتا۔ یہ ایک نئی روحانی زندگی ہے جسے خدا خود وجود بخشتا ہے۔ وہ ان سب کا باپ ہے جو نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں۔ہم اسکے فرزند ہیں۔ پس اگر آپ مسیحی ایماندار ہیں تو آپ خدا کے فرزند ہیں۔کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اس سے آپ کس قدر اہم ہو جاتے ہیں؟ آپ درحقیقت اہم ہیں؟ آپ قادر مطلق خدا کے فرزند ہیں۔کائنات کا خالق آپ کا باپ ہے۔

مشق

مشق کے ہر حصہ میں سوالات آپکی مدد کریں گے کہ آپ پڑھے ہوئے حصہ کو دہرا سکیں۔اگر جوابات کے لئے جگہ دی گئی ہوتو جواب دی گئی جگہ میں لکھیں یا ہدایات کی پیروی کریں۔ لمبے جوابات کے لئے جواب اپنی نوٹ بک میں

لکھیں اور اسے نوٹس لکھنے کے لئے بھی استعمال کریں۔

ان دوسوالوں کے لئے بہترین جواب چنیں۔ درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

1 یوحنا۱:۱۲میں خدا کے فرزند بننے کے لئے کن دو باتوں کے کرنے کی ضرورت بتائی گئی ہے؟

الف: دوسروں کو معاف کریں اور بھول جائیں۔

ب: یسوع پر ایمان لائیں اور انہیں قبول کریں۔

ج: بچے بنیں اور دوبارہ پیدا ہوں۔

2 جب آپ مسیحی بنتے ہیں تو خدا آپ میں کونسا کام کرتا ہے؟

الف: وہ آپکو اپنا فرزند بناتا ہے اور بہتر طور پر زندگی بسر کرنے میں آپکی مدد کرتا ہے۔

ب: وہ آپکو دوسروں سے اہم محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے۔

اپنے جواب سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے چیک کریں۔

اُسکے فرزند کی حیثیت سے آپکا مقصد

مقصد نمبر۲ اپنی زندگی کے تین حصوں کی فہرست بنانا جن میں خدا آپکے لئے ایک مقصد رکھتا ہے۔

جب آپ پڑھتے ہیں کہ خدا آپکا آسمانی باپ ہے تو شاید آپ اپنے باپ کے

بارے میں سوچتے ہیں۔ جب آپ بچے تھےتو آپکا باپ کیسا تھا؟ یقیناً وہ خدا کی مانند کامل نہیں تھا۔ اچھا باپ اپنے بچوں سے محبت رکھتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ انکے پاس سب کچھ بہترین ہو۔ وہ چاہتا ہے کہ انکی زندگی خوش اور مکمل ہواور وہ بہترین لوگ بنیں۔

خدا ہمارا آسمانی باپ بھی ہمارے لئے یہی چاہتا ہے۔ وہ اپنے فرزندوں کے لئے بہترین کی خواہش کرتا ہے۔ بطور مسیحی ہماری زندگی کے لئے اسکے پاس ایک مقصد ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے لئے اسکے مقصد کو پورا کرنے میں خوشی حاصل کریں۔

افسیوں ۲ میں ہم سیکھتے ہیں کہ خدا نے ہمارے لئے کونسے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ ہم دوسرے لوگوں کی مانند روحانی طور پر مردہ اور اپنی خواہشوں کے مطابق چلتے تھے۔ لیکن خدا نے ہمیں یسوع المسیح میں زندہ کیا ہے۔ یہ نئی زندگی خدا کی بخشش یا تحفہ ہے جو یسوع پر ایمان لانے سے حاصل ہوتی ہے۔ خدا کے فرزند بننے کے معنی سے متعلق ہم یہ الفاظ پڑھتے ہیں :

> ''کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جنکو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا''
> (افسیوں ۲:۱۰)۔

اپنے فرزندوں کے لئے خدا کا مقصد ''نیک اعمال کی زندگی'' بسر کرنا ہے۔ نیک اعمال کے معنی ہیں وہ کرنا جو اچھا اور درست ہو۔ ہمیں اپنا تمام وقت اور صلاحتیں بہترین شخص بننے کے لئے استعمال کرنی چاہئیے۔ اس سے ہمارا آسمانی باپ خوش ہوگا۔ اپنے باپ کے لئے نیک کام کرنا ہمیں خوش اور مکمل زندگی بخشے گا!

یاد رکھیں کہ نیک اعمال کسی کو مسیحی نہیں بناتے۔ افسیوں ۲:۸۔۹ میں ہم سیکھتے ہیں کہ نجات کمائی نہیں جاسکتی۔ یہ خدا کی بخشش یا تحفہ ہے۔ لیکن جب کوئی شخص خدا کا فرزند

بن جاتا ہے تو وہ اپنے ایمان کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے۔ خدا کا فرزند غیر مسیحی لوگوں سے مختلف ہوتا ہے اور مختلف کام کرتا ہے۔ وہ خدا کے لئے نئے کام کرنے سے اپنی نئی زندگی پر ایمان کو ثابت کرتا ہے۔ یہی وہ پیغام ہے جو یعقوب ۱:۲۲۔۲۶ میں پایا جاتا ہے کہ ایمان خود کو عمل میں ظاہر کرتا ہے۔

مشق

بہترین جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

3 ایماندار کی حیثیت سے آپکی زندگی کے لئے خدا کا مقصد یہ ہے کہ آپ

الف: اپنی نجات کمائیں۔

ب: تمام باتوں میں درست اور اچھے کام کریں۔

4 یعقوب ۱:۲۲۔۲۶ میں سکھایا گیا ہے کہ نہ صرف ہم خدا کے کلام کو سنیں بلکہ

الف: انہیں اکثر پڑھا کریں۔

ب: سوچا کریں کہ اسکے معنی کیا ہیں۔

ج: اس پر عمل بھی کیا کریں۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

آپ نے نیک کاموں کے حوالے سے مسیحی کیلئے خدا کے مقصد پر بحث کی ہے۔ تاہم آپکے لئے یہ سمجھنا اہم ہے کہ جو کچھ آپ کرتے ہیں وہ اس بات کا ظاہری نشان ہے کہ آپ کیا ہیں۔ آپ اہم ہیں۔ آپ خدا کے فرزند ہیں۔ لیکن خدا کا فرزند کس کی مانند ہوگا؟

''چنانچہ اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تا کہ ہم اُسکے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں'' (افسیوں ۱:۴)۔

خدا چاہتا ہے کہ اسکے فرزند پاک اور بے عیب بنیں ۔آپ جانتے ہیں کہ ایماندار ایک نیا مخلوق ہے، وہ نئے سرے سے پیدا ہوا ہے۔آپ بائبل مقدس کو پڑھنے اور اپنے تجربے سے یہ بھی جان سکتے ہیں کہ وہ فوراً ہی کامل نہیں ہو جاتا۔حتیٰ کہ شاگردوں میں بھی خامیاں موجود تھیں ۔لیکن خدا چاہتا ہے کہ اسکے تمام فرزند پاک اور نیک بنیں ۔اسکے لئے وقت درکار ہے۔جس طرح بڑھتے ہوئے بچے کو وقت درکار ہوتا ہے۔حقیقت تو یہ ہے کہ جب تک ہم آسمان پر نہیں جاتے ہماری نشو ونما مکمل نہیں ہوگی۔

خدا کا فرزند

ایک نیا مخلوق ← ہے

فوری طور پر کامل ← نہیں ہے

پاک اور بے عیب ← بنے گا

بڑھئی یہ توقع کر سکتا ہے کہ اسکا بیٹا ایک ماہر بڑھئی بنے گا۔گلوکار یہ چاہے گا کہ اسکی بیٹی عظیم موسیقار بنے ۔لیکن کیا کسی مخصوص خاندان میں پیدا ہونا کسی کو اسکے باپ کی مہارت عنایت کرتا ہے؟ جی نہیں ۔اسکے لئے وقت، تعلیم اور مشق کی ضرورت ہے ۔لازم ہے کہ بچہ باپ سے سیکھنے کی خواہش رکھے۔

ہر ایماندار خدا کی مرضی کے مطابق نئے سرے سے پیدا ہوا ہے۔اسکا دل بدلا ہے اور اسے نئی زندگی حاصل ہوئی ہے۔یہ ایماندار کے لئے خدا کا مقصد ہے۔پس خدا چاہتا ہے کہ انسان نیک اعمال کی زندگی بسر کرے۔ایماندار کے لئے ایسا کرنے کا واحد طریقہ یہ

ہے کہ وہ خدا کو موقع دے کہ وہ اسکے رویوں کو بدلے۔ رویے، چیزوں اور لوگوں کے بارے میں ہمارے محسوس کرنے کے طریقے ہیں۔

جس طرح ہمارا چہرہ بعض اوقات بتاتا ہے کہ ہم کیسے ہیں اسی طرح ہمارے رویے بھی ہمارے بارے میں بتاتے ہیں۔ ذیل کی تصویر بتاتی ہے کہ خدا ہمیں کس طرح تبدیل کرتا ہے۔

1 نئی زندگی — 2 نئے رویے — 3 نئے کام

اول ۔ خدا ہمیں بچاتا اور ہماری باطنی زندگی کو بدلتا ہے۔ اسکے بعد ہماری نئی زندگی وہ نئے رویے پیدا کرتی ہے جو ہمیں پاک اور بے عیب بنانے کے لئے خدا کی خواہش ہے۔ یہ نئے رویے نئے اعمال کا باعث بنتے ہیں۔ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ نئی زندگی، نئے جذبات اور نیک اعمال یہ سب ہمارے لئے خدا کے منصوبے کا حصہ ہیں؟ یہ بائبل کی اخلاقیات کی ایک تعریف ہے یعنی اپنے رویے اور کاموں میں اپنی نئی زندگی پر عمل کرنا۔ کیا آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ ہر حصہ میں ایماندار کو خدا کی مدد حاصل کرنے کیلئے رضامند ہونا چاہئے؟

مشق

5 ان چیزوں کی فہرست بنائیں جنکے بارے میں خدا نے آپکے جذبات اور کاموں کو تبدیل کیا ہے۔ جو کچھ خدا نے آپکی زندگی میں کیا ہے کیا آپ نے اس سے حوصلہ افزائی پائی ہے؟

6 ان الفاظ کو جو آپکی زندگی کے لئے خدا کے مقصد کی جانب اشارہ کرتے ہیں (بائیں) اپنی زندگی کے ان حصوں کے ساتھ ملائیں جن پر وہ اثر انداز ہوتے ہیں (دائیں)۔ خالی جگہ میں متعلقہ عدد لکھیں۔

....	الف: اعمال	1	نجات پانا
....	ب: نئی زندگی	2	پاک اور بے عیب ہونا
....	ج: رویے	3	نیک کام کرنا

اپنے جوابات چیک کریں۔

آپ اہم ہیں: یعنی المسیح کے بدن کے عضو

مقصد نمبر ۳ وضاحت کرنا کہ خدا نے کیوں آپکو المسیح کے بدن میں رکھا ہے۔

شاید آپ نے کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہو، ''اگر آپ دنیا کے واحد گنہگار بھی ہوتے تو بھی المسیح آپکے لئے جان قربان کرتے''۔ لیکن آپ واحد گنہگار نہیں تھے۔ نجات کے الہیٰ منصوبہ کا مقصد یہ تھا کہ بہت سے لوگ نجات پائیں۔ لیکن اس میں یقیناً آپ بھی شامل تھے۔ المسیح کے دکھ اٹھانے کا مقصد یہ تھا کہ ابن خدا یسوع ''بہت سے بیٹوں کو جلال میں''

داخل کریں (عبرانیوں ۲: ۱۰)۔ خدا چاہتا تھا کہ اسکا بیٹا یسوع ''بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے'' (رومیوں ۸: ۲۹)۔

کیا آپکا خیال ہے کہ اگر آپ عورت ہیں تو ''بیٹوں'' اور ''بھائیوں'' میں آپ شامل نہیں ہیں؟ جی نہیں آپکو بھی پورا حق حاصل ہے کہ آپ خدا کے فرزند کہلائیں۔ یاد رکھیں جتنوں نے یسوع کو قبول کیا اور اُن پر ایمان لائے انہیں خدا کے بچے بننے کا حق بخشا گیا ہے۔

خدا نے آپکو ایک خاندان میں رکھا ہے

خدا کے بہت سے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ یعنی مسیحی جو خدا کے گھرانے میں شامل ہیں۔ ہمارا باپ چاہتا ہے کہ ہم ایک متحد خاندان ہوں۔ بائبل مقدس خدا کے خاندان کو ''المسیح کا بدن'' کہہ کر اس بات کا اظہار کرتی ہے۔

بدن کئی اعضا کا مجموعہ ہے جو ملکر ایک خاص مقصد کے لئے کام کرتے ہیں۔ تمام حصے کس قدر مختلف ہیں! لیکن انہیں ایک دوسرے کی کس قدر ضرورت ہے۔ المسیح کا بدن بھی ایسا ہی ہے۔ یہ مختلف ملکوں، نسلوں اور عمروں کے مسیحیوں سے ملکر بنا ہے۔ اسکے باوجود یہ ایک بدن اور ایک خاندان میں متحد ہے۔

پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مقدسوں کے ہموطن اور خدا کے گھرانے کے ہو گئے" (افسیوں ۲:۱۹)۔

اتحاد بہت حیرت انگیز ہوتا ہے! یہ جاننا اچھا ہے کہ ہم دوسرے ایمانداروں کے ساتھ ملکر ایک ہیں۔ لیکن خدا نے مسیحیوں کو محض اسلئے ایک نہیں بنایا کہ وہ ایک اکائی ہوں۔ فٹبال کا کوچ کھلاڑیوں کو محض اسلئے اکٹھا نہیں کرتا کہ اسکے پاس ایک ٹیم ہو۔ وہ انہیں کھیلنے کے لئے متحد کرتا ہے۔ المسیح کے بدن کے لئے خدا کا ایک مقصد ہے۔ اور اس میں آپکا کردار بھی شامل ہے۔

خاندان میں آپکا مقصد

خدا نے آپکو خاندانوں میں کیوں رکھا ہے؟ اپنے شہر میں کسی یتیم یا بیوہ کے بارے میں سوچیں۔ یہ دیکھنا آسان ہے کہ لوگوں کو لوگوں کی ضرورت ہے۔ خاندان جسمانی اور جذباتی ضروریات پوری کرنے کیلئے خدا کا مقرر کردہ طریقہ ہے۔ خاندان ملکر کھانے اور گھر کی وہ ضروریات پوری کرتا ہے جسکی اسکے اراکین کو ضرورت ہوتی ہے۔ بلکہ یہ محبت اور عزت سے متعلق ہر شخص کی ضرورت کو پورا کر سکتا ہے۔

اسی وجہ کے لئے خدا نے اپنے خاندان کے ہر فرزند کو خاندان میں رکھا ہے تا کہ وہ ایک دوسرے کی ضروریات پوری کریں۔ شاید آپکو یہ ضرورت محسوس نہیں ہوتی کہ دوسرے مسیحی آپکی جسمانی یا جذباتی ضروریات پوری کریں۔ شاید آپ ایک ایسے خاندان میں ہیں جہاں آپ سے محبت کی گئی اور آپکی دیکھ بھال ہوئی۔ لیکن المسیح میں آپکے بھائیوں کو شاید اس قسم کی مدد درکار ہو۔ یقیناً خاندان کے دوسرے اراکین کی خدمت میں آپ ایک اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

یہ بات واضح ہے کہ ہم سب کو خدا کے خاندان کی روحانی زندگی میں کردار ادا

کرنے کی ضرورت ہے۔ عبرانیوں کا لکھاری جسمانی جذبات اور روحانی ضروریات کو اکٹھا رکھتا ہے۔

''اور محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اُس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو''

(عبرانیوں ۱۰: ۲۴۔۲۵)۔

دوسرے مسیحی بھائیوں کے ساتھ ملنے سے آپ انکی ضروریات پوری کر سکتے ہیں اور آپکی ضروریات بھی پوری ہو سکتی ہیں۔ یہاں اخلاقیات سامنے آتی ہیں۔ آپ خدا کے خاندان کی مدد کرنے سے نئی زندگی پر عمل کر سکتے ہیں۔ پولُس اپنے رویے اور کاموں کی ایک مثال ان الفاظ میں دیتا ہے:

''شاید تم نے خدا کے اُس فضل کے اِنتظام کا حال سُنا ہوگا جو تمہارے لئے مجھ پر ہوا'' (افسیوں ۳: ۲)۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم المسیح کے بدن میں دوسروں کی بھلائی کے لئے زندگی بسر کریں۔

مشق

7 خدا اور اسکے خاندان کے بارے میں ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: خدا چاہتا ہے کہ اسکے فرزند ایک دوسرے کی خدمت کریں۔

ب: تمام لوگ خدا کے فرزند ہیں۔

ج: ہمیں دوسرے مسیحیوں کو حقارت سے نہیں دیکھنا چاہئیے ۔خدا نے انہیں ہمارے بھائی بنایا ہے۔

د: المسیح کے بدن کا مقصد دوسرے اراکین کی ضرویات پوری کرنا ہے۔

8 اپنے علاقے میں مسیحی بھائیوں کے متعلق سوچیں۔انکی کیا ضروریات ہیں۔ کیا یہ انکی ضروریات کے الٰہی جواب کا حصہ ہے؟

آپ اہم ہیں یعنی بادشاہت کے سفیر

مقصد نمبر۴ دنیا کے ایماندار کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری کی مثال پیش کرنا۔

ایسے خاندان کا کیا حال ہوگا جو ترقی نہ کرے؟ خاندانوں کو عددی اعتبار سے بڑھنا چاہئیے ۔ جب خدا نے پہلے انسانوں کو خلق کیا تو اس نے انہیں بتایا کہ انہیں کیا کرنا ہے (پیدائش ۱: ۲۸)۔خدا چاہتا تھا کہ آدم اور حوا کی اولاد ہو۔خدا اپنے خاندان سے بھی یہی چاہتا ہے۔وہ چاہتا ہے کہ اسکے خاندان میں زیادہ سے زیادہ لوگ نئے سرے سے پیدا ہوں۔کیا اسکے متعلق یسوع کے الفاظ آپکو یاد ہیں؟

''پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ'' (متی ۲۸: ۱۹)۔

المسیح کے بدن میں ایمانداروں کو بڑھنا ہے اور ہر رکن کو اس عمل میں حصہ لینا ہے۔آپکو حکم ہوا ہے کہ اپنی بہترین کوشش کر کے ایمانداروں کو خدا کے خاندان میں لائیں۔

خدا نے آپکو دنیا میں رکھا ہے

اس سبق کے شروع میں آپ سے پوچھا گیا تھا کہ جب آپ مسیحی بنتے ہیں تو کیا ہوتا ہے ۔ایک بات وقوع پذیر نہیں ہوئی تھی۔ آپ فوراً اس زمین کو چھوڑ کر آسمان پر نہیں چلے گئے تھے۔ اسکے باوجود آسمان پر خداوند کے ساتھ ہونا زمین پر اس زندگی سے بہتر ہے (فلپیوں ۱:۲۳)۔ خدا آپکو اپنے پاس رکھ سکتا تھا لیکن اس نے ایسا نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

شاید ایک اور بات بھی نہیں ہوئی جب آپ خدا کے فرزند بنے۔ روپے اور کام کے تمام مسائل فوراً ختم نہیں ہوئے۔ آپکے ساتھی کارکن اور پڑوسی فوراً ہی دوست اور مددگار نہیں بن گئے تھے۔ ایسا کیوں نہیں ہوا؟ آپ کو اسی دنیا میں رکھا گیا۔ اور یہاں سب کچھ آسان نہیں ہے۔ مسائل خوشی کے ساتھ رچے بسے ہوئے ہیں۔ آپکو ایسے مشکل فیصلے کرنے پڑے ہونگے جو مسیحی بننے سے قبل شاید آپکو نہ کرنے پڑے ہوں ۔ شاید مسیحی بننے سے حالات اور بھی مشکل ہو گئے ہوں۔ اول۔ شاید آپکے خاندان والے اور آپکے دوست آپکو سمجھ نہ سکے ہوں ۔ اور دوم ابلیس جو خدا کے ہر نیک کام کے خلاف کام کرنے والا بدکار فرشتہ ہے اب آپکا مخالف ہے۔

لیکن اپنے شاگردوں کے لئے یسوع کی دعا پر غور کیجیے:

''میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تو اُنہیں دنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُس شریر سے اُنکی حفاظت کر۔ جس طرح میں دنیا کا نہیں وہ بھی دنیا کے نہیں..........
جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا ہے اُسی طرح میں نے بھی اُنہیں دنیا میں بھیجا'' (یوحنا ۱۷:۱۵۔۱۶، ۱۸)۔

اگر خدا چاہتا ہے کہ اسکے فرزند اس دنیا میں رہیں تو یقیناً اسکی کوئی وجہ ہوگی۔

مشق

دیئے گئے الفاظ میں سے درست لفظ چنیں اور اسے خالی جگہ میں لکھیں۔

9 بطورِ ایماندار ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ہر جگہ تمام لوگوں کو............................
(آدم اور حوا/ خدا کے خاندان) کے بارے میں..................................
(بتائیں/ بحث کریں)۔

دنیا میں آپکا مقصد

مقصد نمبر ۵ المسیح کے سفیر کی حیثیت سے دنیا میں آپکے لئے خدا کا مقصد بیان کرنا۔

بعض مسیحی اپنے آپ کو دوسروں سے علیحدہ کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اپنے گھروں، خاندانوں اور گاؤں کو چھوڑ کر دنیا سے دور رہنے کے لئے چلے جاتے ہیں۔ یہ خدا کا مقصد نہیں ہے۔ خدا کے فرزندوں کی حیثیت سے آپکے لئے اور تمام لوگوں کے لئے اسکا منصوبہ ہے کہ آپ دنیا میں کام کریں۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے فرمایا؛ "جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں" (یوحنا ۲۰:۲۱)۔ جس طرح پطرس، یعقوب، یوحنا اور یسوع کے دیگر شاگردوں کو بھیجا گیا اسی طرح آپکو بھی بھیجا گیا ہے۔ آپکو اپنے ارد گرد موجود لوگوں کے سامنے خداوند کی نمائندگی کرنی ہے۔

سنیے کہ پولُس خدا کے نمائندہ کی حیثیت سے زندگی بسر کرنے کے متعلق مسیحیوں سے کیا کہتا ہے:

"سب کام شکایت اور تکرار بغیر کیا کرو۔ تا کہ تم بے عیب اور بھولے ہو کر

ٹیڑھے اور کجرو لوگوں میں خدا کے بے نقص فرزند بنے رہو (جنکے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی دیتے ہو اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو۔)"
(فلپیوں ۲:۱۴۔۱۶)۔

آپکا کام بننا، محسوس کرنا اور کرنا ہے۔ آپکو خدا کے فرزند، بے عیب اور بھولے بننا ہے۔ آپکو چاہیئے کہ اپنے آپ کو خدا کا فرزند، خوش اور فرمانبردار محسوس کریں اور شکایت نہ کریں۔ آپکو خدا کے فرزند کی حیثیت سے چلنا ہے اور دوسروں کے لئے ہر ممکن کام کرنا اور انہیں المسیح کے بارے میں بتانا ہے۔

وہ شخص جو کسی دوسرے ملک میں اپنے ملک کی نمائندگی کرتا ہے اسے سفیر یا ایلچی کہا جاتا ہے۔ وہ اہم شخصیت ہوتا ہے۔ دوسرے پہچانتے ہیں کہ وہ کون ہے اور وہ کہاں سے آیا ہے۔ دوسرے ملک میں جب کبھی اسکے اپنے ملک کے مفادات کا سوال ہو تو وہ اختیار کے ساتھ بولتا ہے۔

آپ ایک سفیر ہیں۔ آپ دنیا میں خدا کی بادشاہت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پولُس ۲ کرنتھیوں ۵: ۲۰ میں اس خیال کو پیش کرتا ہے۔ "ہم مسیح کے ایلچی ہیں"۔ آیئے اس پوری آیت کو پڑھتے ہیں:

"پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلہ سے خدا التماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ خدا سے میل ملاپ کرلو۔"
(۲ کرنتھیوں ۵:۲۰)

دنیا میں آپکے لئے خدا کا مقصد ہے کہ آپ المسیح کی طرف سے بولیں۔ آپ انہیں اور انکی آسمانی بادشاہی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ خدا آپکو یہ ظاہر کرنے اور لوگوں کو بتانے کے لئے بھیجتا ہے کہ خدا ان سے محبت رکھتا ہے اور انہیں نئی زندگی دینا چاہتا ہے۔ اس

سے بڑااعزاز اور کیا ہوسکتا ہے؟ اس سے بڑی ذمہ داری اور کیا ہوسکتی ہے؟ رویوں اور اعمال کے ذریعہ اپنی نئی زندگی کوعمل میں لانے کے حوالے سے کونسی سرگرمی اس سے زیادہ تقاضا کرسکتی ہے؟

آپکے لئے خدا کا مقصد بہت بلند ہے۔کوئی انسان اپنی طاقت سے اسے پورا نہیں کرسکتا۔لیکن آپ خدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں اور وہ آپکے اندر رہتا ہے تا کہ آپ وہ کام کرسکیں جو اس سے قبل آپ نہیں کرسکتے تھے۔روح القدس آپکی مدد کرتا ہے کہ آپ ان رویوں اور اعمال میں نئی زندگی بسر کرسکیں جو خدا کے فرزند کے لائق ہے۔لیکن آپکے لئے ضروری ہے کہ آپ اسکے حکموں پر عمل کرنے سے اسے مدد کا موقع دیں۔آپ خود اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ جو کچھ خدا نے آپکے سپرد کیا ہے آپ اسکے مطابق زندگی بسر کریں۔
تیمتھیس کے نام پولُس کی حوصلہ افزائی اس بات کی ایک اچھی یاداشت ہے کہ آپکو کوشش کرنا لازم ہے۔

"اپنے آپ کو خدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کرو جسکو شرمندہ ہونا نہ پڑے "(۲ تیمتھیس۲:۱۵)۔

آپکا باپ خدا آپکو ایسا فرزند بنانے میں مدد فراہم کرنے کیلئے بے تاب ہے جو خدا کی مانند بنے، محسوس کرنے اور عمل کرنے کی حتیٰ المقدور کوشش کررہا ہے۔وہ آپکو سکھانا چاہتا ہے کہ بائبل مقدس کے طرزِ زندگی یا مسیحی اخلاقیات کا کیا مطلب ہے۔

مشق

10 اپنی نوٹ بک میں فلپیوں ۲:۱۴-۱۶ لکھیں۔ پھر ان لفظوں کے نیچے لکیر کھینچیں جو بہتر زندگی بسر کرنے میں آپکی مدد کر سکتے ہیں۔ اس حوالے کا اس وقت تک مطالعہ کریں جب تک آپ اس سے اچھی طرح واقفیت حاصل نہ کر لیں۔

11 المسیح کے ایلچی یا سفیر کی حیثیت سے آپ کس کی نمائندگی کرتے ہیں؟

....

12 درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: ایماندار کی حیثیت سے آپکو ان لوگوں کے خلاف شکایت کرنی چاہیئے جو راست زندگی بسر نہیں کر رہے۔

ب: اس دنیا میں آپکے لئے خدا کا مقصد یہ ہے کہ آپ اسکی روشنی بنیں اور اسکے لئے زندگی بسر کریں۔

ج: خدا کے فرزند کی حیثیت سے آپ نئی زندگی بسر کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

سوالات کے جوابات

مطالعاتی سوالات کے جواب عددی ترتیب میں نہیں دیئے گئے۔ انہیں ملا جلا کر لکھا گیا ہے تا کہ آپ وقت سے پہلے اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں۔

7 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

د: درست۔

1 ب: یسوع پر ایمان لائیں اور انہیں قبول کریں۔

8 آپکا جواب۔

2 1 الف: وہ آپکو اپنا فرزند بناتا ہے اور آپکو بہتر طور پر زندگی بسر کرنے میں آپکی مدد کرتا ہے۔

9 خدا کے کا خاندان۔ بتائیں۔

3 ب: تمام باتوں میں درست اور اچھے کام کریں۔

10 آپکا جواب۔

4 ج: اس پر عمل بھی کیا کریں۔

11 المسیح کی۔

5 آپکا جواب۔

12 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

6 الف: 3 نیک کام کرنا۔

ب: 1 نجات پانا۔

ج 2 پاک اور بے عیب ہونا۔